

نام :- ماہ نور کبانی

سوال نمبر 1 :-

عقیدہ رسالت سے کیا مراد ہے ؟ انسانی زندگی
میں رسالت کی ضرورت و اہمیت پر بحث کریں
(2022, 2024)

تعارف :- عقیدہ رسالت اسلام کے بنیادی عقائد میں
شامل ہے جس پر عمل کیے بغیر انسان یا ایمان لائے
بغیر دائرہ اسلام میں داخل نہیں ہو سکتا۔ حضرت آدم
علیہ السلام پہلے نبی مبعوث ہوئے اور ان کے بعد 124 ہزار
پیغمبر اس دنیا میں اللہ تعالیٰ کا پیغام لے کر آئے ان
سب پر ایمان لانا ایمان کا بنیادی جز ہے۔ انبیاء اور
رسول انسان کو گمراہی سے بچانے کے لیے اور ان
کو سیدھا راستہ دکھانے کے لیے دنیا میں تشریف لاتے
ہیں۔ اس کے علاوہ انبیاء کرام انہماکیت کو ظلم سے
بچاتے ہیں اور دنیا اور آخرت دونوں
میں کامیابی کا راستہ دکھاتے ہیں۔

[ولقد بعثنا فی کل امة رسولا]

اور ہم نے ہر قوم میں رسول بھیجے

[القرآن]

عقیدہ رسالت

1.

رسالت کا لغوی معنی :- رسالت عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہے "پیغام دینے والا"۔

رسالت کا اصطلاحی معنی :- دینی اصطلاح میں رسالت کا مطلب "اللہ تعالیٰ کا پیغام لوگوں تک پہنچانا" اور رسول کا مطلب "اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانے والا"۔

1.1 انبیاء علیہم السلام وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ

نے انسانیت کی ہدایت کے لیے بھیجا

مسلمان پر یہ لازم ہے کہ اللہ تعالیٰ کے جتنے بھی انبیاء کرام اس دنیا پر تشریف لائے ان پر ایمان لائے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِنَّا اٰمَنَّا بِالْوَالِدَيْنِ اِذْ كُنَّا نَحْمِلُ الْاِمْلَاقَ
اور اس پر جو ہم پر نازل ہوا اور جو ابراہیم،
اسماعیل، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور
ان کی اولاد پر نازل ہوا اور موسیٰ اور
عیسیٰ کو دیا گیا جو سب انبیاء کو
ان کی رب کی طرف سے دیا گیا ہے

[القرآن]

12. اللہ پر ایمان بغیر نبوت پر ایمان کے

ناممکن ہے :-

عقدہ رسالت پر یقین اور ایمان رکھنا
مسلمان کے ایمان کا اہم جز ہے۔ قرآن مجید میں اللہ
تعالیٰ کا ارشاد ہے :-

بے شک وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول
کے منکر ہیں اور جانتے ہیں کہ اللہ اور اس
کے رسول کے درمیان تفریق کریں اور کہتے
ہے کہ ہم بعض پر ایمان لاتے ہیں اور بعض
کے منکر ہیں۔۔۔ یہی لوگ حقیقت میں
کافر ہیں اور ہم نے کافروں کے لیے دردناک
عذاب تیار رکھا ہے۔

[القرآن]

13. تمام نبی اکرم علیہم السلام دنیا میں اللہ کا پیغام

لے کر آئے

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے کسی بھی نبی کریم
میں کوئی تفریق نہیں کی۔ اگرچہ ہر نبی کو دی شریعت
اور قوانین میں فرق ہے لیکن سب کا نظریہ ایک ہی تھا وہ
یہ تھا کہ پیغام لوگوں تک پہنچانا۔
قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :-

اور ہم ان اشیاء میں سے کسی کے درمیان فرق
نہیں کرتے اور ہم اللہ تعالیٰ کے فرماں بردار ہیں
[القرآن]

رسالت کی اہمیت

2-

- ① اللہ سے جوڑتے ہیں
- ② برائیوں سے بچاتے ہیں
- ③ صبر و شکر کا پیکر
- ④ انسانیت کو ظلم سے بچاتے ہیں
- ⑤ علوم و فنون
- ⑥ آخرت میں کامیابی کا ذریعہ
- ⑦ اللہ تعالیٰ کے براہ راست نائب

رسالت کی اہمیت

2.1 انبیاء انسانوں کو اللہ تعالیٰ سے ٹوڑنے والے

2.1

حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر تک جتنے بھی انبیاء کرام رحمہ اللہ اس دنیا میں تشریف لائے ان کا مقصد انسان کو اللہ تعالیٰ کی ذات سے روشناس کروانا تھا۔

اور ہم نے آپ سے نیک کوئی رسول نہیں بھیجا مگر نہ کہ ہم نے اس پر وحی کی کہ تم میرا سوا کوئی معبود نہیں، پس تم میری ہی عبادت کرو۔

[القرآن]

2.2 انبیاء مومنوں کو براہیوں سے نجات

2.2

دلالتے ہیں :- تمام انبیاء کرام علیہم السلام مومنوں کو سیدھا راستہ دکھاتے اور انہیں براہیوں سے راتھ سے روکتے ہیں۔

ہم جہالت اور بربریت کی گہرائیوں میں ڈوبے ہوئے تھے ہم بتوں کی پرستش کرتے تھے، ہم بے حیائی کی زندگی گزارتے تھے اور پھر اللہ تعالیٰ ہم میں ایک شخص بھیجا جس کی پیدائش، سیاحت، امانت اور پاکیزگی سے ہم واقف تھے، اس نے ہمیں اللہ کی امانت کی طرف بھلایا، اس نے ہمیں سچ بولنے، امانتوں میں خیانت نہ کرنے، رحم دل ہونے اور رشتہ دار کے حقوق ادا کرنے کا حکم دیا۔

[الرہیق المحکم]

انبیاء کرام اللہ تعالیٰ کے براہ راست

2.3

ناٹھ میں :- اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس دنیا میں اپنا ناٹھ بنا کر بھیجا ہے اور انبیاء کرام اللہ تعالیٰ کے براہ راست ناٹھ ہے کیونکہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کا پیغام لوگوں تک پہنچایا

اور جب نے کہا کہ ہم دنیا میں اپنا ناٹھ بنانے والے ہیں: تو اس نے آدم کو بھیجا [القرآن]

انبیاء کرام صبر و برداشت کا پیکر

2.4

ایک شخص نے نبی کریم سے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول! اس سے زیادہ سخت آزمائش کس پر آتی ہیں۔ جو آپ نے فرمایا: انبیاء کرام پر، جو ان کے قریب تر لوگوں پر۔ آدمی کی آزمائش اس کے دھن کے مطابق ہوتی ہے۔

نبی کریم نے فرمایا :-

مجھے اللہ کی راہ میں ایسی شہادتیں دی گئیں جیسے کسی اور کوئی نہیں دی گئیں [القرآن]

انبیاء کرام انسانیت کو ظلم سے بچانے کے لیے

25

اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو بنی اسرائیل کو
فرعون اور اس کے ظلم سے بچانے کے لیے بھیجا

اور ہم سے چاہتے تھے کہ زمین پر کمزور سمجھے
جانے والوں کے لیے ہر احسان کروں اور انہیں
دیشوا بنائیں، اور زمین کو ان کو اقتدار بخشیں
اور فرعون، ہامان اور ان کے لشکر کو وہ دیکھا
میں جس سے وہ ڈرتے تھے۔

[القرآن]

انبیاء کرام علوم وحی کا ذریعہ

26

وحی عرفہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے انبیاء کرام
پر نازل ہوتی ہے اور ان کے بغیر انسان علم تک
رسائی حاصل نہیں کر سکتا اور ان کے بغیر
انسان ہمیشہ گمراہ ہی رہتا اور خیر کی تلاش
میں بھٹکتا رہتا۔

انبیاء کرام مومنوں کو آخرت میں کامیاب

27

ہونے میں مدد دیتے ہیں۔

ہر نبی نے اپنی قوم کو جنت میں جانے
کے لیے محنت کرنے کی ترغیب دی ہے

رسولؐ نے فرمایا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے اپنے بندوں
کے لیے وہ چیزیں تیار کیں ہیں جنہیں نہ
کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا،
اور نہ ہی کسی دل نے ان کا خیال کیا

[الحديث]

3. حاصلِ بحث یہ اس دنیا میں ایک لاکھ چوبیس

ہزار نبیؑ انبیاء کرام آئے اور چار

رسولؐ آئے ان سب پر ایمان لانا

ایمان کا اہم جز ہے۔ انبیاء کرام دنیا

میں اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچانے اور

انسانوں کو سیدھا راستہ دکھانے کے لیے

دُعا میں تشریف لاتے ہیں

